قرآن اور اس کی ضیاپاشیاں

الحمد للہ رب العالمین والصلوۃ والسلام علی سید المرسلین

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی کلام ہے جو ہمارے پیغمبر حضرت محمد ﷺ پر عرصہ تیئس (۲۳) سال میں ضرورت اور حالات کے پیش نظر اللہ تعالیٰ نے نازل فرمایا قرآن مجید کائنات کی وہ کتاب ہے جو قیامت تک محفوظ رہے گی اور آج تک اس میں نہ کوئی کمی بیشی کر سکا ہے اور نہ کر سکے گا کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

"اِنَّا نَحنُ نَزَّلنَا الذِّکرَ وَاِنَّا لَہٗ لَحَافِظُونَ" (سورہ حجر: آیت ۹)

ترجمہ: بے شک قرآن کو ہم ہی نے اتارا اور ہم ہی اس کے نگہبان ہیں۔

قرآن سیکھنے اور سکھلانے کی فضیلت

حضرت عثمان بن عفانؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم میں بہتر وہ آدمی ہے جو قرآن کو سیکھے اور دوسروں کو سکھلائے۔ (بخاری)

اور حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ ماہر قرآن کو معزز و فرمان بردار فرشتوں کا ساتھ نصیب ہوگا اور جو شخص قرآن پڑھتے ہوئے اٹکتا ہے اور اسے قرآن پڑھنے میں دشواری پیش آتی ہے اسے دوہرا اجر و ثواب نصیب ہوگا۔ (بخاری و مسلم)

قرآن مجید ایک آسان کتاب ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کو پڑھنے اور سمجھنے کے لحاظ سے بہت آسان فرما دیا ہے ہر کوئی اسے پڑھ اور سمجھ سکتا ہے خواہ دنیاوی تعلیم اس کے پاس ہو یا نہ ہو۔ جیسا کہ آپ دیکھتے ہیں کہ اکثر حافظ قرآن دنیاوی تعلیم سے خالی ہوتے ہیں اور بعض کو قرآن پاک کا ترجمہ بھی نہیں آتا لیکن قرآن لفظ بلفظ انہیں یاد ہوتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "وَ لَقَد یَسَّرنَا ا لقرآن للذِّکر فھل من

مدّکر" (القمر، آیت:۱۷)

ترجمہ: ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کردیا ہے کیا ہے کوئی جو اس پر غور و فکر کرے؟۔

مذکورہ بالا آیت سے معلوم ہوا کہ قرآن جیسے پڑھنا اور یاد کرنا آسان ہے ایسے ہی سمجھنا بھی آسان ہے۔

قرآن کی جامعیت۔

قرآن مجید ایک ایسی جامع کتاب ہے کہ اس میں حق و باطل اور حلال و حرام کو الگ الگ بیان کیا گیا ہے اس کتاب میں پہلی امم اور ان کی طرف جو انبیاء و رسل بھیجے گئے ان کے حالات ذکر کئے گئے ہیں اور یہ ایسی کتاب ہے کہ جس کو سن کر جنّ بھی خاموش نہ رہ سکے اور بے اختیار کہہ اٹھے کہ ہم نے عجیب قرآن سنا ہے۔ جو بھلائی کی طرف رہنمائی کرتا ہے اور اس میں توحید و رسالت، عقائد، اخلاق و آداب، عدل و انصاف، دنیا و آخرت، صوم و صلاۃ، نکاح و طلاق، حج و زکوۃ، فرائض، حدود اور ایک دوسرے سے لینے دینے کے مسائل، انسان کی تخلیق اور تخلیق انسانی کے مقاصد اور اس کتاب میں انسان کی دنیاوی زندگی گزارنے کے لائحہ عمل کو بیان کیا گیا ہے اور اس میں ہر چیز کو بیان کیا گیا ہے جیسا کہ ارشاد خداوندی ہے: "مَافرطنا فی الکتب من شَئی" (الانعام، آیت:۳۸)

ترجمہ: اور ہم نے کتاب میں کوئی چیز ذکر کئے بغیر نہیں چھوڑی

اور ایک مقام پر فرمان خداوندی یوں وارد ہوا ہے۔

"نزّلنا علیکَ الکتب تبیانًا لکلّ شئی" (النحل، آیت:۸۹)

ترجمہ: اور ہم نے تجھ پر کتاب اتاری (یعنی قرآن مجید) جس میں ہر چیز کا بیان ہے۔

قرآن مجید میں احکام جامع نوعیت کے ہیں ان کی تفصیلات کا ذکر سنت میں کیا گیا ہے کیونکہ یہ رسول اللہ ﷺ کا ایک اہم ترین مشن تھا اور اسی کو اللہ تعالیٰ نے یوں

بیان فرمایا ہے۔

"وَانزلنا الیک الذکر لتبین للناس مانزل الیھم" (النحل، آیت:۴۴)

ترجمہ: اور ہم نے آپ کی طرف ذکر اتارا تاکہ آپ لوگوں کو وہ سب بتائیں جسے ان کی طرف نازل کیا گیا۔

قرآن مجید میں کوئی بات بے فائدہ نہیں۔ بلکہ تمام باتیں نصیحت حاصل کرنے اور عمل کرنے کی ہیں اور تمام باتیں غور و فکر کرنے کے قابل ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے "وما ھو بالھزل" (الطارق، آیت:۱۴) یعنی ایسی کتاب ہے کہ اس کی ایک ایک بات پر ایمان لانا ضروری ہے اور اس کی بتائی ہوئی کسی حقیقت میں شک کرنا کفر ہے۔

کلام اللہ کی فضیلت

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی کلام ہے اور دنیا کی تمام کلاموں سے افضل ہے اسی لئے آج تک نہ کوئی اس جیسی کلام بنا سکا ہے اور نہ ہی بنا سکے گا۔

حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتے ہیں جس کو قرآن نے میرے ذکر اور مجھ سے سوال کرنے سے روکے رکھا میں اس کو سوال کرنے والے سے بہتر دوں گا اور اللہ تعالیٰ کی کلام کی بزرگی دوسری کلاموں پر اسی طرح ہے جیسے کہ اللہ کو اس کی مخلوق پر ہے۔ (ترمذی، مشکوۃ)

قرآن مجید کی تاثیر۔

قرآن مجید واحد ایک ایسی کتاب ہے جس میں ایک عجیب تاثیر ہے جو انسان کی زندگی کو بدل کر رکھا دیتی ہے جیسا کہ حضرت عمر فاروقؓ نبی اکرم ﷺ کو شہید کرنے کی غرض سے جاتے ہیں لیکن راستے میں اپنی بہن کے گھر قرآن سنتے ہیں تو دل کے ارادے بدل کر رہ جاتے ہیں ذہن کی گرمی دلی ٹھنڈک میں بدل جاتی ہے اور ایمان لے آنے پر مجبور ہو جاتے ہیں اور اسی طرح جب حضرت جعفر طیار رضی اللہ عنہ نے نجاشی کے سامنے قرآن مجید کی تلاوت کی تو نجاشی پر قرآن کا اس قدر اثر ہوا کہ قرآن پاک کی تلاوت سن

کر اس کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے یہاں تک کہ آنسوؤں سے اس کی داڑھی تر ہو گئی۔

حافظ قرآن کا درجہ۔

قرآن مجید واحد ایسی کتاب ہے کہ جو اس کو حفظ کرے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن حافظ قرآن کو بلند مقام عطا فرمائیں گے۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا قرآن والے کو کہا جائے گا کہ پڑھتا جا اور چڑھتا جا اور آہستہ آہستہ پڑھ جیسے کہ تو دنیا میں ترتیل سے پڑھا کرتا تھا تیری منزل وہیں ہے جہاں تجھے آخری آیت کی قرات پہنچا دے۔ (ترمذی)

اس حدیث سے قرآن مجید کے حافظوں کا درجہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ جنت کے سب سے بلند درجہ میں ہوں گے جس کو تھوڑا قرآن یاد ہو گا وہ نیچے رہے گا اور جس کو سارا قرآن یاد ہو گا وہ سب سے بلند مرتبے پر ہو گا۔ اللہ تعالیٰ ہر ایک کو قرآن پاک کا حافظ اور قاری بننے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

تلاوت قرآن کا ثواب۔

قرآن مجید تنہا ایسی کتاب ہے جس کا پڑھنا اور سننا بھی ثواب ہے اور وہ اہل ایمان جو قرآن کے معانی جانے بغیر اٹک اٹک کر ناظرہ پڑھتے ہیں وہ بھی ثواب کے مستحق ہیں کیونکہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ماہر قرآن کو معزز و فرماں بردار فرشتوں کا ساتھ نصیب ہو گا اور جو شخص قرآن مجید کو پڑھتے اٹکتا ہے اور اسے قرآن پڑھنے میں دشواری پیش آتی ہے اس کو دہرا اجر و ثواب نصیب ہو گا (بخاری و مسلم)

اور قرآن کا ایک حرف پڑھنے سے دس نیکیاں ملتی ہیں جیسا کہ امام الانبیاء خاتم النبین حضرت محمد ﷺ کا فرمان ہے۔

عن ابن مسعود من قرا حرفا من كتاب الله فله به حسنة والحسنة بعشر امثالها لا اقول الم حرف- بل الف حرف- ولام حرف وميم حرف (مشكو ۃ و ترمذی)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس نے اللہ تعالیٰ کی کتاب قرآن مجید کا ایک حرف پڑھا اس کو ایک نیکی ملے گی وہ ایک نیکی دس نیکیوں کے برابر ہے میں الم کو ایک حرف نہیں کہتا بلکہ الف ایک حرف اور لام ایک حرف اور میم ایک حرف ہے۔

پس مذکورہ بالا حدیث سے معلوم ہوا کہ الم ایک مرتبہ تلاوت کرنے سے تیں نیکیاں نامہ اعمال میں لکھ دی جاتی ہیں۔ قرآن مجید کے کل حروف کی تعداد 322670 ہے اب ان کو دس گناہ کرلیں تو ایک مرتبہ قرآن مجید پڑھنے سے کس قدر نیکیاں نامہ اعمال میں بڑھ جاتیں ہیں تو ہمیں چاہئے کہ ہم قرآن پاک کی کثرت سے تلاوت کرکے اپنے نامہ اعمال میں نیکیاں بڑھائیں۔

بعض سورتوں کی فضیلت

الحمد شریف سے لے کر والناس تک پورے قرآن کی بہت زیادہ فضیلت ہے اس مختصر سے مضمون میں بیان نہیں ہو سکتی طوالت سے اجتناب کرتے ہوئے چند سورتوں کی فضیلت بیان کردیتے ہیں کیونکہ بعض سورتوں کی خصوصی فضیلت احادیث سے ثابت ہے۔

سورت فاتحہ کی فضیلت۔

سورت فاتحہ ام الکتاب ہے اور اللہ تعالیٰ نے اس سورت کے بارے میں فرمایا کہ یہ سورت سبع المثانی (یعنی بار بار دہرائی جانے والی سات آئتیں ہیں) اور قرآن عظیم ہے اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ چاروں آسمانی کتابوں تورات، انجیل، زبور اور قرآن مجید میں اس سورت جیسی کوئی سورت نازل نہیں ہوئی (ترمذی) نیز فرمایا کہ

سورۃ فاتحہ کے بغیر نماز نہیں ہوتی (بخاری)

سورت بقرہ اور آل عمران کی فضیلت

ان مبارک سورتوں کی بڑی فضیلت ہے رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں سورۃ بقرہ پڑھا کرو اس کا لینا برکت اور چھوڑنا حسرت ہے اور جادوگر اس کی طاقت نہیں رکھتے اور فرمایا سورۃ بقرہ قیامت کے دن پڑھنے والوں کے لئے شفاعت کرے گی اور جس گھر میں سورۃ بقرہ پڑھی جاتی ہے اس گھر سے شیطان بھاگ جاتا ہے۔ (مسلم شریف)

اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لکل شئی سنام و سنام القرآن البقرۃ (ترمذی) کہ ہر چیز کے لئے کوہان اور رفعت ہوتی ہے قرآن مجید کی کوہان سورت بقرۃ ہے۔

اور حضرت نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ ﷺ فرماتے تھے کہ قیامت کے دن قرآن کو اور اس پر عمل کرنے والوں کو لایا جائے گا سورۃ بقرہ اور آل عمران ان کے آگے آگے ہوں گی گویا کہ وہ دو بادل ہیں یا سیاہ رنگ کے دو سائبان ہیں کہ ان میں سے روشنی چمکتی ہے یا وہ صفیں باندھے ہوئے پرندوں کی دو قطاریں ہیں کہ جو اپنے یاد کرنے والوں کی طرف سے جھگڑا کریں گے (مسلم)

سورت کہف کی فضیلت۔

اس سورت کے بارے میں فرمان محمدی ﷺ یوں وارد ہے کہ جو شخص سورت کہف کی پہلی دس آیات یاد کرے گا وہ دجال کے فتنے سے محفوظ رہے گا۔ (مسلم شریف)

سورت یٰسین کی فضیلت۔

اس سورت کے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ سورت یٰسین قرآن کا دل ہے جو اللہ اور آخرت کے لئے پڑھے گا اس کی بخشش ہو جائے گی، اور فرمایا من

دوام علی یسین کل لیلة ثم مات مات شهیدا (نسائی، بخاری) کہ جو شخص ہمیشہ رات کو سورت یٰسین پڑھتا رہا اور اسی عادت پر عمل کرتے ہوئے مرگیا وہ شہید ہو کر مرا۔

سورت ملک کی فضیلت۔

اس سورت کے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قرآن میں ایک ایسی سورت ہے جس کی تیس آیات ہیں وہ اتنی دیر تک شفاعت کرے گی کہ جب تک اس کے پڑھنے والے کو بخش نہ دیا جائے گا اور وہ سورت تبارک الذی بیدہ الملک ہے۔ (ترمذی، مشکوۃ، ابوداؤد) نیز فرمایا کہ جو اس سورت کو ہر رات پڑھ کر سوئے اللہ تعالٰی اس کو عذاب قبر سے بچائے گا (ترمذی)

سورت اخلاص کی فضیلت۔

اس سورت کے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا تم میں سے کوئی اگر ایک رات میں تیسرا حصہ قرآن مجید پڑھے تو عاجز آسکتا ہے؟ تو کہنے لگے کہ تیسرا حصہ کوئی کس طرح پڑھ سکتا ہے آپ ﷺ نے فرمایا کہ "قل ھواللہ احد" قرآن کے تیسرے حصہ کے برابر ہے (مسلم) نیز رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو اس سورت کو دس مرتبہ پڑھے گا اس کے لئے جنت میں ایک محل بنایا جائے گا اور جو بیس مرتبہ پڑھے گا اس کے لئے دو اور جو تیس مرتبہ پڑھے گا اس کے جنت میں تین محل تیار کئے جائیں گے۔

اب آخر میں اللہ تعالٰی سے دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالٰی کثرت سے قرآن پاک کی تلاوت کرنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق دے اور آخرت میں اس کو نجات کا ذریعہ بنائے (آمین)

تمت